# "عربی زبان واسلامی ثقافتی کورس"

تحریر: عبدالرحیم روزی، محمد ایوب غالم

جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ ہر سال موسم گرما کی تعطیلات میں اسلامی ممالک میں "الدورة التدريبية للغة العربية والثقافة الاسلامية" "عربی زبان اور اسلامی ثقافتی کورس" کے نام سے اسلامی زبان عربی اور اسلام کی تابناک ثقافت کی ترویج و اشاعت کی غرض سے تربیتی کیمپ قائم کرتا ہے۔ ان کورسز میں اپنے فن میں یکتائے روزگار اساتذہ کرام لیکچر دیتے ہیں۔ جن میں کثیر تعداد میں اسلامی و عربی ادب کے شوقین طلباء شامل ہو کر اپنی علمی پیاس بجھاتے ہیں۔

مدینہ یونیورسٹی کی انتظامیہ نے ۲۰۰۰ء کا یہ پروگرام 'بلتستان کی عظیم درسگاہ جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا کیونکہ یہ درس گاہ وطن عزیز کے عظیم و قدیم درسگاہوں میں شمار ہونے کے باوصف یہاں کبھی ایسا پروگرام منعقد نہیں ہوا تھا۔

اس پروگرام کے چیئرمین ڈاکٹر ضیاء الرحمن اعظمی ایک ہفتہ قبل تشریف لائے اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ پھر دیگر ارکان جناب ڈاکٹر غازی المطیری، جناب ڈاکٹر عبدالسلام العونی، جناب ڈاکٹر یحیٰ الجردی اور الشیخ عبداللہ الشمسان تشریف لائے۔

اس دورے میں پاکستان کے علاوہ افغانستان، برما اور تاجکستان سے طلباء نے شرکت کی۔ طلباء کی آمد ۲۴ جون سے شروع ہوئی۔ ۲۵۰ طلباء ٹیسٹ و انٹرویو میں شامل ہوئے۔ ۴۰ ایام کا یہ کورس 6 جولائی سے کلیۃ الحدیث میں شروع ہو کر **24 تاریخ** کو اختتام پذیر ہوا۔ اس طرح کلیۃ الحدیث کی پرشکوہ نئی عمارت کا افتتاح **بھی** مدینہ یونیورسٹی کے اس پروگرام سے وہاں کے اساتذہ کرام کے ہاتھوں ہوا۔ جو کہ حسن اتفاق کا کرشمہ ہے۔

اس دورہ کے دوران ان مشائخ کے ساتھ ساتھ قسم السنة النبوية مدینہ یونیورسٹی کے پروفیسر جناب ڈاکٹر عاصم عبداللہ القریوتی اور پنجاب یونیورسٹی کے پروفیسر جناب ڈاکٹر حمید اللہ عبدالقادر صاحبان نے بھی مرکز اسلامی سکردو اور غواڑی میں مختلف ندوات (علمی مذاکرے) قائم کیں۔ اور سوالات کے جوابات تسلی بخش انداز میں دیئے اور مدینہ یونیورسٹی کے فارغ جامعہ دارالعلوم کے اساتذہ سے مختلف امور پر تبادلہ خیالات ہوا۔

مورخہ 6 جولائی 2000ء بعد نماز عصر کلیۃ الحدیث والدراسات الاسلامیہ جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی میں افتتاحی جلسہ منعقد ہوا۔ جس کی صدارت الاستاذ الدکتور محمد ضیاء الرحمن الاعظمی ڈین حدیث فیکلٹی مدینہ یونیورسٹی مدیر الدورة اللغة العربية نے کی۔ تلاوت اور نعت شریف کے بعد فضیلۃ الشیخ عبدالواحد عبداللہ مدیر عام نے

سپاسنامہ پیش کیا۔ جامعہ دار العلوم کے اغراض و مقاصد اور جملہ شعبہ جات کی تفصیل اور ترقیاتی منازل اور آئندہ کے پروگرام سے آگاہ کیا۔

آخر میں ڈاکٹر محمد ضیاء الرحمٰن الاعظمی نے کورس کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور سعودی حکومت کے تعاون سے پوری دنیا میں مینارہ نور کی حیثیت کا حامل ہے۔ جس کی روشنی دنیا کے کونے کونے' چپے چپے تک پھیل چکی ہے۔ تقریباً 150 ممالک سے 6000 سے زائد طلباء اپنی علمی پیاس بجھا رہے ہیں اور اب تک تقریباً 25,000 طلباء سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔ اور پوری دنیا میں درس و تدریس اور تبلیغ دین کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔

اس دورے میں شریک طلباء نے اپنے اپنے تاثرات اس طرح قلمبند کرائے

(۱) بلتستان جیسے علاقے میں بار بار اس قسم کے دورے منعقد کرنے کی ضرورت ہے۔ یہاں کی سلفی برادری پاکستان کے شہروں سے بہت دور سنگلاخ' خشک اور بلند و بالا پہاڑوں کے درمیان پسماندہ اور تنگ وادی میں آباد ہیں۔ یہاں کے باشندے نہایت ہی خوش طبع' اخلاق کے پیکر اور ہنس مکھ ہیں۔ علاقہ پسماندہ ہونے کے باوصف جامعہ دار العلوم کی انتظامیہ نے تمام انتظامات مکمل کر رکھے تھے۔ لہٰذا ہمیں کسی قسم کی تکلیف و کمی محسوس نہیں ہوئی۔

(ابو حفص عبد اللہ احسان' استاد جامعہ علوم اثریہ جہلم)

(۲) غواڑی جیسے علاقے میں علمی ترقی دیکھ کر دل باغ باغ ہوا۔ یہ علاقہ پسماندہ ہونے کے باوجود طلباء کی خدمت میں پیش پیش تھا جو کہ تصور سے بالاتر ہے۔ بلتستان کے علمائے سلف کی خدمت کا کوئی مول نہیں۔

(محمد اقبال جامعہ بحر العلوم میرپور خاص)

(۳) سب سے قابل ذکر بات جو میں نے نوٹ کی وہ یہ ہے کہ دعوت و تبلیغ کی پالیسی اور طریقہ کار میں یہاں کے سلفی بھائیوں کی پالیسی اور پروگرام سے بہتر میں نے افغانستان و دیگر ممالک میں نہیں دیکھا۔ ان ممالک کے داعیوں کو چاہئے کہ بلتستان کے ان بزرگوں کے نظریے اور پالیسی کو اپنے علاقوں اور حلقوں میں اپنائیں۔

(نور الدین محمد ابراہیم افغانی' استاد مدرسہ ندوہ شباب عالمیہ پشاور)

(۴) بلتستان کے ماحول میں جامعہ دار العلوم غواڑی اس قندیل منور کی مانند ہے' جو اپنی تابانیوں سے شب دیجور کی ظلمتوں کو دور کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس نور بصیرت کی شمع کو تا قیامت فروزاں رکھے!

(عبد الرقیب' فیصل آباد)

(۵) میں جامعہ دار العلوم غواڑی کا شکر گزار ہوں کہ تدریب کے دوران ہمیں سکون وراحت پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ اور ہمیں پردیسی ہونے کا احساس تک نہیں ہونے دیا۔ جب ہمیں پتہ چلا کہ یہاں پر بجلی و دیگر ضروریات زندگی میسر نہیں، تو پہلے پہل گھبرا اٹھے لیکن انتظامیہ نے بھاری اخراجات برداشت کر کے ہمیں تسہیلات بہم پہنچائیں اور شہری لوازمات و تسہیلات کو مات دیدی۔ اس وقت ندامت سے سر جھک گیا جب ہمیں پتہ چلا کہ ہماری خدمت پر مامور حضرات یا تو جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں زیر تعلیم چاق و چوبند طلباء ہیں یا وہاں سے فارغ اور جامعہ دار العلوم کے اساتذہ کرام ہیں۔ یہاں کے حضرات اساتذہ و دیگر لوگوں کے عالی اخلاق سے ہمیں ایسا محسوس ہوا کہ انہوں نے اخلاق حسنہ کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے۔

(محمد عرفان اشرف، جامعہ اہلحدیث لاہور)

بہت سے طلباء نے اپنے تاثرات اور قلبی واردات میں اس کورس کو مفید و اہم قرار دیتے ہوئے جذباتی اور والہانہ اسلوب میں یہاں کے اساتذہ کرام، ان مہمان طلباء کی خدمت پر مامور مدینہ یونیورسٹی کے طلباء، عملہ اور انتظامیہ کے تعاون، اخلاق حسنہ اور عالی اقدار کا کھلے دل سے اعتراف کیا ہے۔ نیز یہاں کے بہتر ماحول جامعہ دار العلوم کی شب و روز تعلیمی کاوشوں، علماء و دعاۃ الی اللہ کی دعوتی حکیمانہ پالیسیوں کا تذکرہ کیا ہے۔

جامعہ دار العلوم بلتستان نے اس کورس کو کامیاب بنانے میں گہری دلچسپی لی اور مہمان اساتذہ کرام و طلباء کی خدمت کیلئے حتی المقدور وسائل بروئے کار لائے، المرکز الاسلامی سکردو اور جامعہ دار العلوم کی پوری مشینری حرکت میں آئی۔ اس کے نتیجے میں یہ دورہ زبردست کامیاب رہا اور مہمانانِ کرام ان خدمات پر عش عش کر اٹھے۔ جس کا اظہار انہوں نے تحریر و تقریر کے ذریعے کیا۔

24 اگست کو اس دورے کے نتائج سنائے گئے۔ 250 میں سے ٹیسٹ کے بعد 200 طلباء قبول کیئے گئے اور امتحان میں 195 طالب علم شریک ہوئے۔ جن میں سے 36 طلباء ممتاز، 81 طلباء جید جداً 10 طلباء جید اور 69 طالب علم پاس ہوئے تھے۔ ممتاز طلباء میں جامعہ دار العلوم کے دو طالب علم بھی شامل ہیں۔

اس باوقار اور تاریخی تقریب میں علاقے کے دیگر مکاتب فکر کی ممتاز شخصیات، علماء کرام اور دانشور حضرات کو دعوت دی گئی تھی چنانچہ کثیر تعداد میں مہمان تشریف لائے تھے۔

اعلان نتائج کے بعد ممتاز شخصیات، جامعہ دار العلوم کی انتظامیہ، جمعیت اہلحدیث کی اہم شخصیات اور جامعہ دار العلوم کے متعدد اساتذہ کرام کو متنوع انعامات سے نوازے گئے، جن میں قرآن پاک کی مکمل کیسٹ، قرآن کمپلکس

مدینہ کے اعلیٰ مطبوعہ قرآن مجید اور اعزازی سرٹیفکیٹ شامل ہیں۔

اس موقع پر جناب ڈاکٹر غازی المطیری صاحب نے اپنے تاثرات میں .......... دل کی اتھاہ گہرائیوں سے جامعہ دارالعلوم کی تعلیمی و دعوتی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اس دورے کو کامیاب کرنے کیلئے اساتذہ کرام اور انتظامیہ کی جدوجہد' بہتر سے بہتر تعاون' مہمان طلباء کی بھرپور دیکھ بھال پر خراج عقیدت اور شکریہ ادا کیئے اور فرمایا کہ یہاں پہنچنے سے قبل یہاں کے جغرافیائی خدوخال' پسماندگی اور بنیادی سہولتوں کے فقدان بتائے گئے' تو ہمارے دلوں میں ایک انجانا سا خوف گردش کرنے لگے۔ لیکن یہاں پہنچنے کے بعد آپ کی محبتوں' عقیدتوں اور مکمل تعاون نے خوف و اضطراب کی ملی جلی کیفیت بھلا دیئے اور یہ بالکل بھول گئے کہ ہزاروں میل دور پردیس میں ہیں۔ آپ کی اپنائیت کے سبب ہم اپنے آپ کو یہاں کا ایک فرد تصور کرنے لگے۔ اب تو آپ سے جدائی اختیار کرتے ہوئے آنکھیں نمناک اور دل غمگین ہیں۔ میرے دل میں شعور و احساسات کے امڈتے ہوئے الفاظ ہیں' مگر زبان ان کی ادائیگی سے قاصر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم اپنا وجود یہاں چھوڑ کے جارہے ہیں۔ آپ کے احسانات کا بوجھ بھی اتنا ہے کہ اسے چکا نہیں سکتے۔ الا یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد گرامی ''من صنع الیکم معروفا فکافئوہ......'' کے مطابق ہم ''جزاکم اللہ خیرا'' کہتے ہیں۔ اللہ آپ کو اپنی دینی و تبلیغی مشن میں کامیاب کرے! آمین

وفد کے سربراہ کلیۃ الحدیث مدینہ یونیورسٹی کے مدیر اور محفل کے صدر جناب ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن اعظمی صاحب نے اپنے صدارتی کلمات میں دورۂ ہذا کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے جامعہ دارالعلوم کی خدمات کو ناقابل فراموش قرار دیتے ہوئے تہہ دل سے ان کا اور مقامی حکومتی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جامعہ دارالعلوم کی انتظامیہ کے ساتھ تعاون کیا۔ نیز ان طلباء کیلئے کلمات سپاس ادا کیئے' جو دور دراز سے آکر دورے میں شریک ہوئے' اپنے اساتذہ کرام سے بھرپور استفادہ کیا اور اچھے اخلاق و آداب کے ساتھ پیش آئے۔ جناب موصوف نے مملکت سعودی عرب خصوصاً اس کے قائد و فرمانروا خادم حرمین شریفین فہد بن عبدالعزیز' ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز' نائب ولی عہد شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز اور تمام متعلقہ افراد کا شکریہ ادا کیا کہ وہ دنیا کے چپے چپے میں اسلام کی خدمت اور مسلمانوں پر احسانات کی بارش کررہے ہیں' ان احسانات میں سے ایک جامعہ اسلامیۃ مدینہ منورہ ہے جو عالم اسلام کیلئے گرانقدر ہدیہ ہے۔

اس یونیورسٹی کی انتظامیہ کے بھی ممنون ہیں کہ وہ عربی زبان و اسلامی ثقافت کی ترویج و اشاعت کیلئے بھاری بھرکم اخراجات برداشت کرکے بھی فرزندان اسلام کیلئے اس قسم کے مفید کیمپ قائم کرتے ہیں۔ میں ایک بار پھر جامعہ دارالعلوم غواڑی کیلئے خراج عقیدت دہراتا ہوں کہ مدیر عام کی نگرانی میں دورۂ ہذا کو کامیاب کرنے' وفد کے اراکین اور عزیز طلباء کی خدمت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی والسلام

اس کے بعد جامعہ دارالعلوم کے مدیر عام جناب عبدالواحد عبداللہ صاحب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعائے خیر کے ساتھ اس مبارک جلسے کا اختتام فرمایا۔